سوال

(53)جب عورت مجامعت کے بعد غسل کرچکے تواس کی شرمگاہ سے مرد کی منی نکلے تواس پر کیا دوبارہ غسل کرنا واجب ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میری بیوی مجامعت کے بعد غسل کرتی ہے اور غسل کے بعداس کی شرمگاہ سے میری منی ٹپک پڑتی ہے تووہ کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

وہ کچھ نہ کرے کیونکہ اس کو اپنی منی نکلنے سے غسل کرنے کا حکم دیا گیا ہے نہ کہ اپنے خاوند کی منی نکلنے سے اور پھر یہ کہ اس کے خاوند کی منی،جواس عورت سے خارج ہورہی ہے،وہ پیشاب کے راستے سے نہیں نکل رہی کہ وہ کہے : یقیناً وہ سبیلین ،یعنی اگلی اور پچھلی شرمگاہ سے نکلی ہے،لہذا ناقض وضوہے۔چونکہ وہ پیشاب اورپاخانہ کے دوراستوں سے نہیں نکلی اس لیے اس عورت پر نہ غسل کرنا واجب ہے اور نہ ہی وضوکرنا لیکن یہ اس صورت میں جب اس سے خارج ہونے والی منی اس کے خاوند کی ہے،اگراس سے نکلنے والی منی اس کی ہے توپھراس پر غسل واجب ہے۔انسان جب اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور جنبی ہوجائے ،پھر غسل جنابت کرے ،پھر اگردوبارہ اس کی منی خارج ہوتواس پر دوبارہ غسل کرنا واجب ہوگا۔یہی امام احمد رحمة اللہ علیہ ،امام شافعی رحمة اللہ علیہ ،اوراہل ظاہر رحمة اللہ علیہ کا مذہب ہے کیونکہ صحیح مسلم میں ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان موجود ہے :

"اَلْماءُ مِنَ الْماءِ"[1]

"غسل منی نکلنے سے واجب ہوتا ہے۔"

اس مسئلہ میں امام ابوحنیفہ رحمة اللہ علیہ نے پیشاب کرنے سے پہلے اوربعد میں نکلنے والی منی کے درمیان فرق کیا ہے چنانچہ انھوں نے فرمایا :

"اگراس کی منی غسل کے بعداورپیشاب کرنے سے پہلے نکلی ہوتواس پر دوبارہ غسل کرنا واجب ہوگا لیکن اگر اس نے پیشاب کیا پھر غسل کیا اور غسل کے بعد دوبارہ اس سے منی کا خروج ہوا تواس پر دوبارہ غسل کرنا واجب نہیں ہوگا۔"

مگرفی الحقیقت امام ابوحنیفہ رحمة اللہ علیہ کی مذکورہ توجیہ کی کوئی دلیل نہیں ہے،جبکہ ظاہر بات یہ ہے کہ یقیناً جومنی خارج ہورہی ہے،خواہ پیشاب سے پہلے ہویااس کے بعد،وہی منی ہے جوجماع کی وجہ سے نکلی ہے۔یہ اس منی کی طرح نہیں ہے جومرض جریان کی وجہ سے مسلسل نکلتی رہتی ہے اورایسے مریض پر غسل واجب نہیں ہوتا۔

اسی طرح وہ شخص جس کی منی ٹھنڈک کے سبب سے ٹپکے بغیر نکلے تو اس پر بھی غسل واجب نہیں ہوتا لیکن وہ منی جو اس وقت نکلتی ہے جب مجامعت کرنے والا غسل کر چکا تو ظاہر ہے وہ وہی منی ہے جو اس مجامعت کے سبب سے نکلی ہے۔ اسی لیے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ ، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ ، اور اہل ظاہر رحمۃ اللہ علیہ کا یہ مذہب ہے ، جیسا کہ پہلے گزرا ، کہ ایسے شخص پر دوبارہ غسل کرنا واجب ہے۔ اگرچہ عورت طبعی طور پر ان احکام میں مرد کے ساتھ شریک ہے لیکن جب عورت غسل کرے ، پھر اس سے مرد کی منی نکلے تو اس پر غسل کرنا واجب ہوگا اور نہ ہی وضو کرنا۔ اور جہاں تعلق غسل کرنے کا تعلق ہے تو عورت کو اپنی منی کے خارج ہونے سے غسل کرنے کا حکم ہے نہ کہ اپنے خاوند کی منی خارج ہونے سے (جو مجامعت کی وجہ سے عورت کی شرمگاہ سے نکل رہی ہے) اور جہاں تک وضو کا تعلق ہے تو اس طرح منی نکلنے سے وضو کے واجب ہونے کی بھی کوئی دلیل نہیں ہے۔

اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ عورت سے نکلنے والی مرد کی منی عورت کے پیشاب پاخانہ کے دو راستوں میں سے ایک راستے سے نکلی ہے اور ان دونوں راستوں سے کسی چیز کا نکلنا ناپاکی کا سبب بنتا ہے ، لہذا مذکورہ عورت ناپاک ہوگئی (اور اس پر غسل واجب ہوگیا)۔

تو اس اعتراض کا جواب یہ ہے کہ مذکورہ عورت سے نکلنے والی منی پیشاب پاخانہ کے دو راستوں کے علاوہ ایک تیسرے راستے سے نکل رہی ہے۔ کیونکہ عورت کے جماع کا راستہ پیشاب والے راستے سے مختلف ہے ، اس راستے سے نکلنے کی وجہ سے نجس نہیں ہے اور نہ ہی ناقض وضو ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن عبد المقصود رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (343)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 96

محدث فتویٰ